

'سینیٹری نیپکن پہنے والا آدمی'

جنوبی ہندوستان کے ریاست تمل ناڈو کے ایک گاؤں کوئمبٹور کی یہ کہانی ہے جو سچے واقعے پر مبنی ہے، حال ہی میں شادی کئے میاں بیوی اپنی ضروریات زندگی کو پورا کرنے کے لیے محنت کش زندگی گزار رہے تھے، شوہر نے کئی مرتبہ اسکی بیوی کو رسی پر سوکھتے ہوئے گندے کپڑے کو چھپا کر لے جاتے ہوئے دیکھا ایک دن شوہر نے پوچھا، "تم کیا چھپا رہی ہو؟ بیوی نے کہا کچھ بھی تو نہیں! لیکن شوہر کی گہری نظر نے بیوی کے ہاتھوں میں چھپے گندے کپڑے کو دیکھ لیا، شوہر کے بار بار اسرار کرنے پر بیوی نے حیض کے بارے میں بتاتے ہوئے کپڑے کا استعمال بتایا۔ اس نے اپنے آپ سے سوچا، "میں اپنے اسکوٹر کو صاف کرنے کے لیے بھی اتنا گندا کپڑا کبھی استعمال نہیں کروں گا!" ایسا کپڑا میری بیوی حیض کے دوران استعمال کر رہی ہے۔ اس کے بعد اس نے حیض کے دوران صحت مند رہنے کے لئے کم قیمت والے سینیٹری پیڈ کو بنانے کا ارادہ کر لیا۔ میں ایسے سینیٹری نیپکن خود بناؤں گا۔

اس پر کام کرتے ہوئے اسے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن اس نے ہمت نہیں ہاری، اس نے ایک رومال بنا کر اپنی بیوی کو استعمال کرنے کے لیے دیا، اس نے گاؤں کی باقی خواتین کو بھی اس تجربے میں شامل ہونے کو کہا لیکن خواتین اور لڑکیاں اتنی شرمیلی تھیں کہ اپنی رائے دینے سے کتراتیں تھیں۔ میڈیکل کالج کی لڑکیوں نے تھوڑی مدد کی۔ لیکن نتیجہ سمجھنے کے لیے کافی نہیں تھا۔ زیادہ سے زیادہ خواتین کے لیے ضروری تھا کہ وہ اپنے بنائے ہوئے رومال کو اس کی

افادیت جاننے کے لیے استعمال کریں۔ اس مسئلے کا حل اس وقت ملا جب انہوں نے اپنے اوپر ربڑ کا تجربہ کرنے کا سوچا۔

پھر ان کے ایک دوست نے ان کی مدد کی جو پیشے سے قصاب تھا اس نے خون کو جمع کیا اور اسکی پوٹلی بنا کر اس میں ایک چھوٹا سا سراخ کیا اور اسے اپنے پیٹ پر باندھ کر اس کا تجربہ کرنا شروع کر دیا۔ وہ خود بھی اس تجربے کے دوران سینیٹری نیپکن کو پیٹ پر پہنتے تھے۔ ربڑ کے تھیلے سے جڑی پلاسٹک ٹیوب سے خون کے قطرے رومال پر ٹپکتے ہیں یا نہیں اس کا جائزہ لیتے تھے۔ اسے پہن کر وہ سائیکل چلانا، جمپنگ جیسے کام کرتے تھے۔ ان کی ایسی حرکتوں کے سبب ان کی بیوی انہیں چھوڑ کر چلی گئی۔ ان کی تمام کوششوں میں خون کپڑے سے باہر نظر آتا تھا یا خون کے دھبے دکھائی دیتے تھے۔ ان کے ساتھ رہنے والوں کا رویہ بدل گیا تھا۔ کچھ لوگ یہ خیال کر رہے تھے کہ انہیں کوئی جنسی مرض لاحق ہو گیا ہے۔ اور اس لیے انکی بیوی انہیں چھوڑ کر اپنے میکے چلی گئی۔ ماں بھی گھر سے چلی گئی۔ لیکن وہ نہیں جھکا۔

ہندوستان کی صرف 2% خواتین نیپکن استعمال کرتی ہیں۔ باقی تمام خواتین کپڑے استعمال کر رہی تھیں۔ کپڑا کہاں تھا، وہ صرف ایک گندا مسح تھا۔ شرم کی وجہ سے اس نے اسے باہر دھوپ میں نہیں سوکھا۔ اگر اسے دھوپ میں خشک کیا جائے تو پیتھوجینک جراثیم مر سکتے ہیں۔ لیکن ایسا نہ کر کے وہ خود کو مشکل میں ڈال رہی تھی۔ اسے گاؤں سے اس رویے کو ختم کرنا تھا۔ اس کے لیے غریب عورتیں خرچ کر کے خرید سکتی ہیں۔ ایسے نیپکن بنانا ضروری تھا۔ اس نے بغیر کسی رکاوٹ کے اپنے تجربات جاری رکھے۔ اسے اچھے نیپکن بنانے میں

تقریباً 4 سال لگے۔ نیپکن تیار کرنے کے لیے درکار تمام مشینیں اس نے خود بنائی تھیں۔ ایسی مشین جسے چلانے کے لیے آپ کو ذہین ہونا ضروری نہیں ہے۔

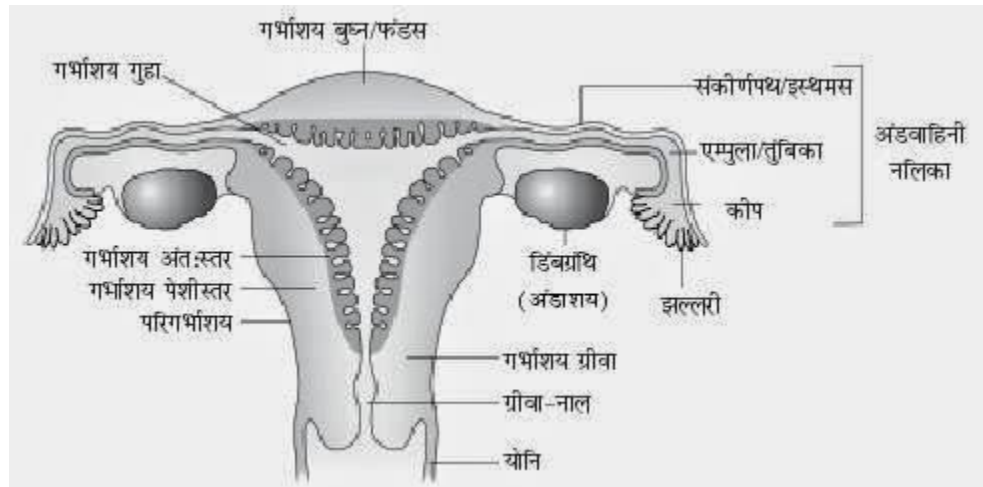
ناخواندہ خواتین کے لیے بھی کام کا راستہ کھولا۔ یہ تمام مشینیں ہندوستان کی کم آمدنی والی خواتین کو دی جانی چاہئیں۔ یہ اس کا مقصد تھا۔ اس کام کو آگے لے جانے کے لیے کئی تنظیموں نے ہاتھ آگے کیا اور خواتین کے بچت گروپ بھی اس میں شامل ہوئے۔ آج بھارت کی 23 ریاستوں میں خواتین یہ اچھے معیار کے نیپکن کم قیمت پر دستیاب کر رہی ہیں۔ 'اروناچلم مروگنندم' اپنی کامیابی کی وجہ اپنی بیوی کو بتاتا ہے۔ صرف اس کے لیے انہوں نے یہ ساری مشقیں کیں اور ان کی وجہ سے آج 'جے شری انڈسٹریز' جیسا بڑا کام کھڑا ہو سکا۔

غریب زندگی، بچپن میں ہی سر سے باپ کا سایہ جاتا رہا۔ ماں جو زراعت کا کام کرتی ہے۔ ایسے حالات سے گزرنے کے باوجود، مروگنندم نے اپنا راستہ بنایا اور کامیابی کے اس مقام تک پہنچنے میں کامیاب رہے۔ آج کئی ممالک میں انہیں لیکچرز کے لیے بلایا جاتا ہے۔ وہ اپنے تجربات پر شرمندہ نہیں تھے، آج دنیا انہیں 'سینیٹری نیپکن' پہننے والے مرد کو فخر سے پہچانتی ہے۔

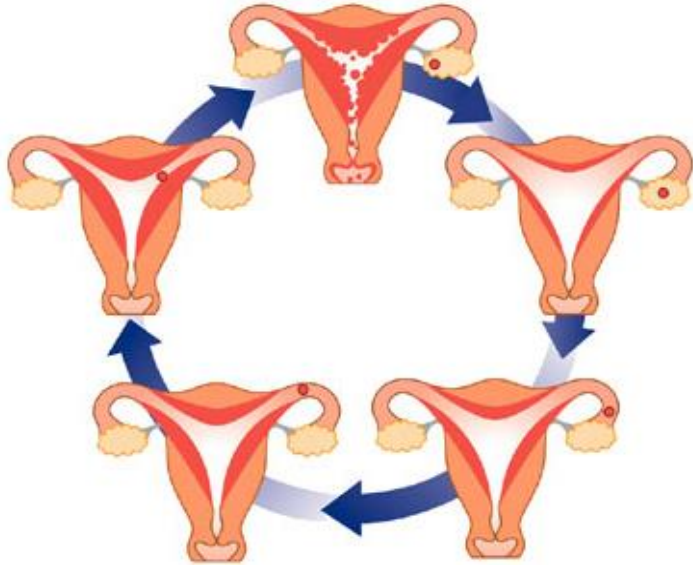
ماہواری: ایک قدرتی عمل

اس عمل کو 'پیریڈس' 'ماہانہ' یا 'حیض' کہتے ہیں۔ یہ لاطینی لفظ 'مینسس' سے اخذ کیا گیا ہے جس کا مطلب مہینہ ہے۔ جو بعد میں انگریزی میں Menstruation کا لفظ بن گیا۔ لڑکیوں کو 10 سے 12 سال کی عمر میں ماہواری شروع ہو جاتی ہے۔ جب یہ شروع ہوتی ہے تو اسے 'مینارچ' کہا جاتا ہے۔ مینارچ کا مطلب ہے پہلی بار حیض۔ لڑکیاں ان سالوں میں بہت سی تبدیلیوں سے گزرتی ہیں۔ جس میں کچھ جسمانی، اور کچھ جذباتی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ یہ جسمانی تبدیلیاں چھاتی کے سائز میں اضافہ، کمر کے طواف میں اضافہ، بغلوں یا جھانگوں میں بال اگناہیں۔ جذباتی تبدیلیاں وہ ہیں جو محسوس کی جا سکتی ہیں۔ مثلاً چڑچڑا پن، پسند و ناپسند میں اچانک تبدیلی، افسردہ ہو جانا وغیرہ۔ یہ تبدیلیاں جسم کے اندر ہونے والے کیمیائی رد عمل کا نتیجہ ہے۔ ان کیمیکلز کو ہارمونز کہتے ہیں۔ اور یہ ماہواری حیض کے وقت شروع ہوتی ہے اور رجونورٹی تک جاری رہتی ہے۔ رجونورٹی میں حیض رک جاتا ہے۔ رجونورٹی 45 سے 55 سال کی عمر میں آسکتی ہے۔

حیض کو سمجھنا



خواتین کے تولیدی نظام کی یہ شکل اس شکل سے ملتی جلتی ہے، جو رحم (بچہ دانی)، بیضہ دانی (بیضہ دانی)، رحم کو رحم سے جوڑنے والی فیلوپین ٹیوبوں پر مشتمل ہوتی ہے، یہ بڑے حصے ہیں۔ ماہواری ایک فطری عمل ہے جو ہر مہینے ہوتا ہے یہ ہر مہینے یا چند دنوں میں تقریباً 28 دنوں میں ہوتا ہے اس لیے اسے پیریڈ یا سائیکل کہتے ہیں یہ چکر 21 سے 45 دن تک



رہتا ہے ہر چکر میں بیضہ دانی سے انڈا نکلتا ہے۔ تصویر میں بیضہ کہاں سے آرہا ہے؟) پھر یہ فیلوپین ٹیوبوں کے ذریعے بچہ دانی تک جاتا ہے۔ اس دوران بچہ دانی کی اندرونی سطح پر خون کی ایک تہہ

بننا شروع ہو جاتی ہے۔ اس دوران، اگر مردانہ بیج (نطفہ) اس انڈے سے مل جائے تو حمل تیار ہو جاتا ہے اور کچھ وقت (9 ماہ) کے لیے حیض رک جاتا ہے۔ وہ عمل جس سے انڈا اور سپرم ایک ہو جاتے ہیں اسے فرٹلائزیشن کہتے ہیں۔ خون کی یہ تہہ حاملہ ہونے میں مدد دیتی ہے اور اس سے غذائی اجزاء جنین تک پہنچتے ہیں۔

اگر انڈے میں سپرم نہ ملے تو انڈا تباہ ہو جاتا ہے، اس سے بچہ دانی کے اندر خون کی تہہ ٹوٹ جاتی ہے، یہ بچہ دانی سے بیضہ کے ساتھ ساتھ اندام نہانی کے ذریعے جسم سے باہر آنا شروع ہو جاتا ہے، ایسا ہر چکر اور اندام نہانی میں ہوتا ہے۔ خون 2 سے 7 دنوں تک رہتا ہے، اس کو ہم حیض کہتے ہیں۔

ماہواری کا خون کچھ دنوں تک کم اور کچھ دنوں تک زیادہ ہوسکتا ہے۔
پہلے 1-2 سالوں میں، یہ کم اور زیادہ فاسد شکلوں میں بھی آتا ہے۔

ماہواری کی صفائی کا دن

ہم ہندوستانی روایت کی عکاسی کرتے ہوئے کئی دن مناتے ہیں۔ کوئی تہواروں کی شکل میں، تو کوئی کسی کی یاد میں یا تو کوئی تاریخ کو نشان زد کرنے کے دنوں کی شکل میں۔ جیسے - دیوالی وہ تہوار ہے جو ہر سال منایا جاتا ہے۔ 2 اکتوبر گاندھی جی کی پیدائش کا دن جس کو گاندھی جینتی کے نام پر منایا جاتا ہے اور 15 اگست یوم آزادی کے نام پر منایا جاتا ہے جس کی تاریخ ہم سب جانتے ہیں۔ ان دنوں ایسے دن بھی منائے جا رہے ہیں جس سے عوام میں بیداری کا کام ہو۔ مثال کے طور پر یوم ماحولیات۔ جو ماحول کو بچانے کے کام میں حصہ لینے کے لیے ہمیں آگاہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی طرح ماہواری کی صفائی کا دن خواتین کی 'حیض' کے بارے میں معاشرے میں بیداری لانے کے لیے منایا جاتا ہے۔

ماہواری کی صفائی کا دن ہر سال 28 مئی کو منایا جاتا ہے۔ اسکی ابتداء 2014 میں کی گئی تھی۔ اس کا مقصد عام لوگوں میں حیض سے متعلق پھیلے ہوئے غلط خیالات کو صحیح راستہ دکھانا اور ماہواری کے دنوں میں صحت کا خیال رکھنے کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا ہے۔ اسکی ابتداء جرمنی میں واقع 'WASH United-water Sanitation & good Hygiene' نامی تنظیم نے کی تھی۔ حیض کے دنوں میں اپنا خیال نہ رکھنا خواتین کے بہت سے مسائل کی وجہ بنی ہے۔ یہ ایک ایسی چیز ہے کہ لڑکیاں/خواتین بھی اس پر کھل کر بات کرنا مناسب نہیں سمجھتیں ہیں۔ اس تنظیم نے ہندوستان میں ماہواری کی صحت پر بھی تحقیق کی۔ جس میں دیکھا گیا کہ تقریباً 42 فیصد خواتین سینیٹری نیپکن کے بارے میں نہیں جانتی تھیں۔ کچھ خواتین کو یہ بھی معلوم نہیں

تھا کہ حیض کہاں سے آتا ہے۔ بہت سی لڑکیاں اپنی پہلی ماہواری میں خوفزدہ تھیں۔ ان کی تحقیق کے مطابق دنیا میں ہر تین میں سے ایک خاتون کے پاس اچھے ٹوائلٹ کی سہولت بھی نہیں ہے۔ ماہواری میں صفائی کا خیال رکھنا ایک ایسا موضوع ہے جسے محکمہ صحت، محکمہ پانی اور صفائی ستھرائی نے نظر انداز کیا ہے۔ محکمہ صحت اور تعلیم سے بھی۔

ان دنوں میں صفائی کا خیال نہ رکھا جائے تو نظام تولید سے متعلق بیماریوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ آج بھی ہندوستان کے کئی حصوں میں عورتیں ماہواری کے دوران کچن میں نہیں آتیں اور کھانا نہیں پکاتی ہیں۔ کہیں نہانا بھی منع ہے۔ یہ خواتین صحت سے متعلق آگاہی سے کوسوں دور ہیں۔ اسکولوں میں اچھے بیت الخلاء نہ ہونے کی وجہ سے لڑکیاں اسکول چھوڑ دیتی ہیں۔ بیت الخلاء ہونے کے باوجود صفائی نہ ہونے یا متعلقہ اشیاء کو ٹھکانے نہ لگنے کی وجہ سے اسکول چھوڑنا عام بات ہے۔ اس صورتحال میں نیپکن جیسی ضروری اشیاء کی دستیابی کی کوئی بات نہیں کرتے ہیں۔

ان تمام مسائل کے بارے میں سوچنے کے لیے، لوگوں/ اداروں کو جمع کر کے ماہواری کی صفائی کا دن شروع کیا گیا ہے۔ 28 مئی کو منتخب کرنے کی وجہ یہ تھی کہ خواتین کی ماہواری تقریباً 28 دن ہوتی ہے اور حیض کے تقریباً 5 دن ہوتے ہیں۔ ان کو شامل کرنے سے 5/28 یعنی 28 مئی ہو گیا۔ 2016 کے ماہواری کی حفظان صحت کے دن کا تھیم ہے 'حیض میں حفظان صحت کے بارے میں علم: ایک اہم انسانی حق'! ماہواری کی حفظان صحت انسانی حقوق کو سمجھنے کے لیے

!Menstrual Hygiene is بنیادی حیثیت رکھتی ہے
Fundamental to Realizing Human Rights!

ماہواری کی صفائی کا انتظام

اب تک آپ ماہواری کی سائنسی وجوہات جان رہے تھے۔ اس میں ہم نے یہ بھی دیکھا کہ یہ بیماری، شرمندگی یا اسکول نہ جانے کی وجہ نہیں ہونی چاہیے۔

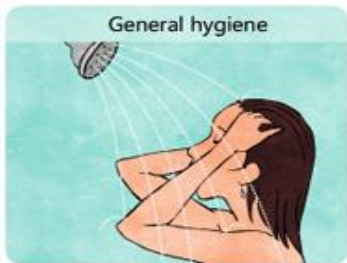
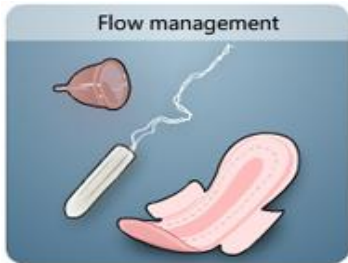
اب آئیے ماہواری میں ضروری صفائی کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں۔

حیض میں صفائی کا مطلب کیا ہوتا ہے :-

غسل خانے میں صابن اور پانی ہونا چاہیے۔

• اگر ضرورت ہو تو آپ کو ماہواری کے دنوں میں ضرور سینیٹری پیڈ رکھنے چاہئیں۔ اگر آپ کیڑے کا استعمال کرتے ہیں تو وہ صاف اور خشک کیڑا آپ پاس ہونا چاہیے۔

• سینیٹری پیڈز کو استعمال کرنے کے بعد ضائع کرنے کا مناسب انتظام ہونا چاہیے۔ اگر کیڑا ہو تو اس کو دھونے کے لیے پانی اور صابن کا کوئی نظام ہو۔



• آپ کے ماہواری کی تاریخ، خون آنے میں جتنے دن لگتے ہیں ان کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔ اگر کچھ تبدیلیاں آئیں تو انہیں نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

• اندام نہانی کے حصے کو نیم گرم

پانی سے دھونا چاہیے۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہاں کوئی نمی

نہ ہو۔ بغیر کسی مشورے کے اندام نہانی کے حصے میں صفائی کے مائعات کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ ان دنوں میں روزانہ نہانا ضروری ہے۔

• ماہواری کے دنوں میں کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ اس لیے صحت بخش چیزیں کھانی چاہیے۔ جو جسم کو ضروری توانائی فراہم کرتے ہیں۔ جیسے ہری سبزیاں، پھل، کھجور، کشمش، انجیر، مونگ کی دال اور گھی۔

• اگر پیٹ میں درد ہو یا پیروں میں درد ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔

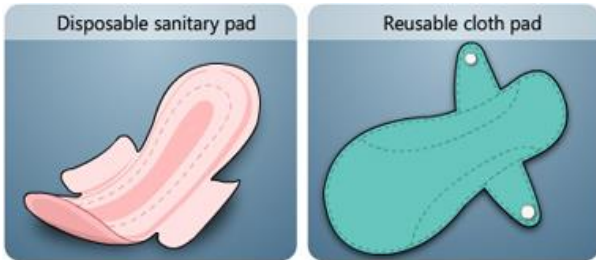
• اگر ہارمونز کی تبدیلیوں کی وجہ سے ذہنی تھکاوٹ یا چڑچڑا پن ہو تو کسی سے اس کے بارے میں بات کرنی چاہیے۔

• جسم کو زیادہ بھاری پن نہ لگے اسکے لئے، ہر روز ایسے کام کرتے رہیں یا کوئی ورزش کریں۔

ماہواری میں صفائی کیوں ضروری ہے؟

- اگر کپڑا صاف نہ ہوں، گیلا ہوں یا اندام نہانی کا حصہ گیلا رہے تو انفیکشن کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔

اگر آپ صابن والا پانی استعمال نہیں کرتے یا کوئی صفائی والا لکوٹ



جیسی کوئی دوسری چیز استعمال نہیں کرتے تو جرائم ہمارے جسم میں داخل ہو کر بیماریاں پھیلا سکتے ہیں۔

- اگر پیڈ پھینکنے کا نظام ٹھیک نہ ہو یا انہیں صحیح طریقے سے نہیں پھینکا گیا ہو تو بیماری پیدا کرنے والے جرائم میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے بیماریاں بھی پھیل سکتی ہیں۔
- پیٹ میں درد یا پیروں میں درد جیسی علامات کو نظر انداز کرنا اسے تکلیف دہ بنا دیتا ہے۔ اسی طرح ماہواری میں کسی قسم کی تبدیلی جیسے کہ زیادہ دیر تک خون آنا، زیادہ دیر تک حیض نہ آنا یا کم دنوں میں زیادہ خارج ہونا یا ان میں سے کوئی تبدیلی اچانک کسی اور خرابی کی علامت ہو سکتی ہے۔
- اندام نہانی کے حصے کی صفائی ضروری ہے۔ اگر ایسا نہ کیا جائے، تولیدی نظام کی خرابی ہو سکتی ہے
- اگر آپ صحیح اور صحت بخش کھانا نہیں کھاتے ہیں تو خون بہنے کی وجہ سے چکر آنا، کسی بھی کام پر توجہ مرکوز نہ کر پانا، سانس پھولنا جیسے مسائل ہو سکتے ہیں۔
- سینیٹری نیپکن کو ہر آٹھ گھنٹے بعد تبدیل کرنا ضروری ہے، ورنہ خارش یا پمپلز بھی ہو سکتے ہیں۔

ماہواری کا نظام

ایسا چیز کا استعمال کریں جو ماہواری کے خون اور بچہ دانی کے سیال کے چھوٹے ٹکڑوں کو جذب کرے۔ انہیں صاف کرنا اور صحیح طریقے سے پھینکنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔

- سینیٹری نیپکن: اسے کاغذ میں لپیٹ کر پھینکنا ضروری ہے۔
- کپڑے کے نیپکن: ان کو دھونے اور خشک کرنے کے بعد دوبارہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔
- گھر پر نیپکن کی تیاری: ایک صاف سوتی کپڑا لے کر آپ اسے لمبائی میں دو بار فولڈ کر سکتے ہیں۔ اور سینیٹری نیپکن کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ذاتی ماہواری کیلنڈر

ایکسپائری ڈیٹ کے لیکچر (کلاس) میں آپ کو کیلنڈر دیا گیا تھا۔ اسی کو استعمال کرتے ہوئے آپ کو اپنا ماہواری کیلنڈر خود بنانا ہوگا۔

مسائل:

ماہواری کا کیلنڈر بنانے کے لیے یاد رکھیں کہ اس مہینے میں جس دن سے حیض شروع ہوا اسے پہلے دن کے طور پر شمار کیا جاتا ہے اور دوسرے مہینے کی حیض شروع ہونے تک شمار کیا جاتا ہے۔

مثال کے طور پر، اگر مینا کو حیض 5 جنوری کو شروع ہو اور چھٹے دن رکے، اور فروری میں، حیض 2 تاریخ کو شروع ہو۔ تو 5 جنوری سے 2 فروری تک کتنے دن ہوتے ہیں؟ 2016 کا سال ہمیں گننا ہوگا۔ اس کا ماہواری 27 دن کا ہے۔

اگر ایسا ہے تو اگلے مہینے مینا کی حیض کی شروعاتی تاریخ 29 فروری ہونی چاہیے۔ اب بتاؤ اپریل میں اس کو حیض کب شروع ہوگا؟

2016

January							February							March						
S	M	T	W	Th	F	S	S	M	T	W	Th	F	S	S	M	T	W	Th	F	S
					1	2	1	2	3	4	5	6			1	2	3	4	5	
3	4	5	6	7	8	9	7	8	9	10	11	12	13	6	7	8	9	10	11	12
10	11	12	13	14	15	16	14	15	16	17	18	19	20	13	14	15	16	17	18	19
17	18	19	20	21	22	23	21	22	23	24	25	26	27	20	21	22	23	24	25	26
24	25	26	27	28	29	30	28	29	27	28	29	30	31							
31																				

سوال:

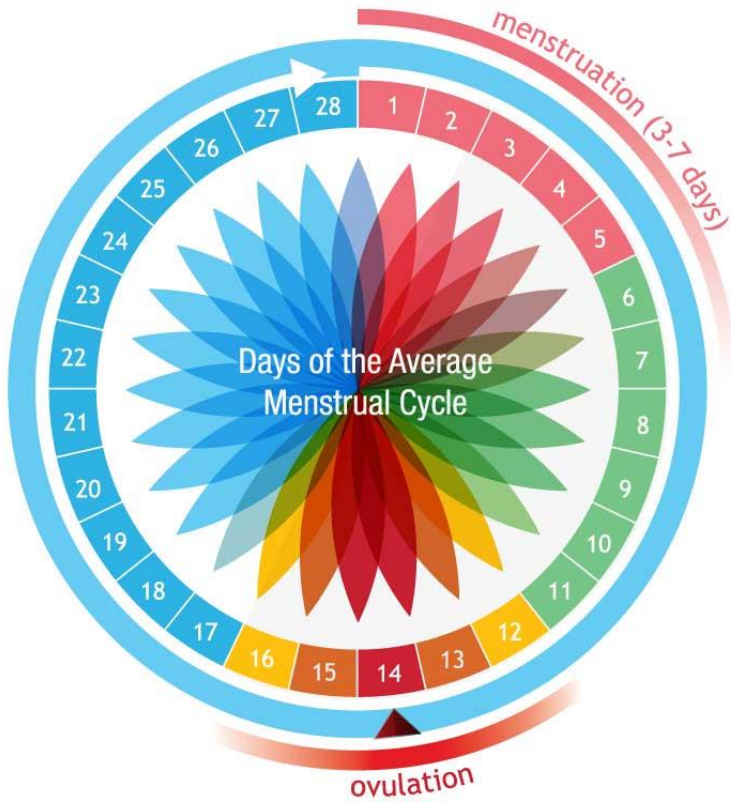
رادھا کی ماہواری کا سائیکل 25 دن کا ہے۔ اس مہینے میں اس کو ماہواری 17 تاریخ کو آئی ہے۔ تو اب اگلے 3 مہینوں کا کیلنڈر بنائیں۔ مانسی کو 30 ڈسمبر کو ماہواری شروع ہوئی۔ اس کا سائیکل تقریباً 35 دن کا ہے۔ تو پچھلے دو مہینوں میں اسے کب سے حیض آنا شروع ہوا ہوگا؟

سرگرمی:

آپ اپنے لیے ایسا کیلنڈر بنا سکتے ہیں۔ اس پروگرام میں ہم آپ کو کیلنڈر کا ایک صفحہ دیں گے۔ اس صفحہ پر، اپنی لگاتار ماہواری کی تاریخوں کو جمع کریں اور معلوم کریں کہ آپ کا ماہواری کتنے دن ہے۔

حیض کا بیضہ اور حمل:

اس تصویر کو دیکھیں تو سرخ رنگ ماہواری کا دن ہوتا ہے یعنی خون بہنا۔ حیض شروع ہونے کے بعد 10 سے 15 دنوں میں (اوسط 14 ویں دن) اگلا بیج بیضہ دانی سے نکل کر بچہ دانی کی طرف فیلوپیئن ٹیوب کہتے ہیں۔ اس دن کی تصویر میں پیلے ovulation میں آتا ہے۔ جسے رنگ کے مربع بینچ دکھائے گئے ہیں۔ اس مدت کے دوران، اگر انڈا



اسپرم سے ملتا ہے، تو رحم/جنین تیار ہوتا ہے۔ جب یہ ایمبریو تیار ہوتا ہے تو یہ نرم بافتوں پر غلاف کی طرح واقع ہو جاتا ہے۔ جہاں سے اسے ضروری غذائی اجزاء ملتے ہیں اور حمل بڑھنے لگتا ہے۔